

10803- احساس ختم ہونے کو روکنے کے لیے فوت شدہ مزید عورتوں کو غسل دینے سے انکار کرنا

سوال

ایک عورت فوت ہونے والی عورتوں کو غسل دینی تھی بالآخر اس نے یہ کہتے ہوئے اب مزید عورتوں کو غسل دینے سے انکار کر دیا ہے کہ اس سے فوت شدگان کے متعلق احساس ختم ہو جاتا اور سختی پیدا ہوتی ہے، حالانکہ اس عورت کے محتاج بھی ہیں، تو کیا اس رائے پر موافقت کر لی جائے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اس عورت کے لیے مشروع تو یہی ہے کہ جب لوگوں کو مردے غسل دینے میں اس کی ضرورت ہے اور وہ اس کے محتاج ہیں، اور وہ اس کام کی مانع ہے اور خیر و بخلانی میں بھی معروف ہے تو پھر وہ اس کام میں صبر کرے اور اجر و ثواب کی نیت رکھتے ہوئے یہ کام باری رکھے۔

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جو کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت میں اس کے کام آتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت و حاجت پوری کرتا ہے"

صحیح بخاری و صحیح مسلم۔

اور بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

"اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد و معاونت میں ہوتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے"

اسے مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے۔

اس معنی اور موضوع کی احادیث بہت زیادہ ہیں۔